## سوال

(691) مذاکرہ علمیہ بابت دعوت ولیمہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

مذاکرہ علمیہ بابت دعوت ولیمہ

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

### مذاکرہ علمیہ بابت دعوت ولیمہ

بخدمت شریف جناب مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب اسلام علیکم ولیمہ کے بارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :

طعام الولیمة اول یوم حق وطعام یوم الثانی سنة وطعام یوم الثالث معمة من سمع سمع اللہ بہ (رواہ الترمذي واستغفربہ)

''دعوت ولیمہ اول روز بعد نکاح واجب ہے اور دوسرے روز کی دعوت سنت ہے اور تیسرے روز کی دعوت ولیمہ شہرت ہے اور جو کوئی شہرت کی غرض سے کر کے شہرت کرے گا اس کو اللہ تعالی سنا کر عذاب کرے گا'' ترندی نے اس کو غریب کہا اور حافظ ابن حجر بلوغ المرام میں تحریر فرماتے ہیں ۔ورجال رجال الصحیح ولہ شاہد عن انس عنہ ابن ماجہ۔یعنی راوی اس کے راوی صحیح بخاری کے اور اس کا حدیث کا شاہد ہے انس سے ابن ماجہ کے نزدیک اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ دعوت ولیمہ بعد نکاح دو دن تک سنت ہے بعد دو دن کے ولیمہ کرنا ٹھیک نہیں مجھے یاد آتا ہے کہ جناب مولانا ثناء اللہ صاحب کا صاحبزادا میاں عطا اللہ کی دعوت ولیمہ نکاح سے بہت دن بعد ہوئی کیا مولانا اس کا ثبوت دے سکتے ہیں علمائے کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ نکاح کے تین چار مہینہ کے بعد ولیمہ کرنا جائز ہے یا نہیں اگر کوئی اس کو مسنون سمجھ کر کرے تو وہ بدعت میں شمار ہوگا چونکہ یہ طریقہ ہندوستان میں جاری ہے اس لئے اس مسئلہ کی تحقیق ضروری ہے امید کہ علمائے کرام ضرور توجہ فرمائیں گے۔ (احسان اللہ سلک کوڑی دیناچور)

**ایڈیٹر**

اس مسئلہ کے متعلق آپ نیل الاوطار جلد 6 صفحہ 93 دیکھ لیتے تو سوال کی حاجت ہوتی نہ مذکرا کی ولیمہ کی دعوت بعد نکاح ہے یا بعد زفاف اصح یہ ہے کہ بعد زفاف اس لئے عطا اللہ کا ولیمہ متصل نکاح نہیں ہوا بلکہ بعد ملاپ ہوا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد 2 ص 790**

محدث فتویٰ